سوال

(24) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیادورحاضر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے خواب میں آسکتے ہیں یعنی (کیا خواب میں آپ کی) زیارت ممکن ہے ؟

1۔ سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جس نے مجھے نیند(خواب) میں دیکھا اس نے یقیناً مجھے دیکھا کہ کیونکہ شیطان میری شکل نہیں بناسکتا۔ (صحیح بخاری : 6994، صحیح مسلم :5919: 2266)

2۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے بیداری میں دیکھے گا اور شیطان میری صورت نہیں بناسکتا۔

(صحیح بخاری، 6993، صحیح مسلم 2266)

مندرجہ بالا احادیث کی تشریح فرمائیے۔ (فاروق حیدر، راولپنڈی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا جاسکتا ہے بشرط یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی صورت پر دیکھا جائے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں جو دیکھا تو یہ بالکل صحیح ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک پہچانتے تھے۔ ان کے بعد جو بھی دیکھنے کا دعویٰ کرے گا اگر اس کا عقیدہ صحیح ہے تو پھر اس کے خواب کو قرآن وحدیث وفہم سلف صالحین پر پیش کیا جائے گا، ورنہ ایسے خوابوں سے دوسرے لوگوں پر حجت قائم کرنا صحیح نہیں ہے۔

یہ بات بالکل صحیح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل مبارک میں شیطان لعین ہر گز نہیں آسکتا مگر کسی حدیث میں یہ نہیں آیا کہ شیطان جھوٹ نہیں بول سکتا اور کسی دوسری شکل میں آکر کذب بیانی سے اسے کسی مومن اور صالح شخص کی طرف منسوب نہیں کرسکتا۔

بیداری میں دیکھنے کے دو ہی مطلب ہوسکتے ہیں :

(1)۔ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو وہ پھر بیداری میں بھی ضرور دیکھے گا لہذا یہ حدیث صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے ساتھ خاص ہے۔

(2)۔ اگر اس حدیث کو عام سمجھا جائے تو پھر دیکھنے والا قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیداری میں دیکھے گا۔ (الحدیث: 40)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ کتاب العقائد۔ صفحہ106

محدث فتویٰ